

re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

۹۵۱۹ ✓
۳۸/۱۲/۳

From: Jamia Darululoom Karachi <raheel_marx@outlook.com>
Sent: Sunday, August 20, 2017 2:30 AM
To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject: پاکستان میں کسی بھی اسلامی بینک سے گاڑی یا ذاتی قرض کے لئے قرض لینا کیسا ہے، جیسا کہ اسلامی بینک کی ویب سائٹ میں فتوا بھی شامل ہے۔ کیا یہ اسلام کے مطابق ہے یا نہیں۔ دینی اسلامی بینک، میزبان بینک وغیرہ
Attachments: 116_865_1503221297952_ShariahComplianceCertificateDIPFUrdu.pdf

Jamil Ahmad

/ ولدیت یا زوجیت

Father's or

H/W

Name / نام Raheel Ahmad

Gender / جنس مرد

Age / عمر 28

شناختی کارڈ نمبر / 3740649771637
:CNIC NO

E-mail / ای میل raheel_marx@outlook.com

: / رابطہ نمبر 03325035385
Contact No

: / ملک کا نام Pakistan
Country

: / موجودہ پتہ House No.14, Main Street, Model Town, HMC Road, Taxila
:Address

Subject / عنوان پاکستان میں کسی بھی اسلامی بینک سے گاڑی یا ذاتی قرض کے لئے قرض لینا کیسا ہے۔ جیسا کہ اسلامی بینک کی ویب سائٹ میں فتوا بھی شامل ہے۔ کیا یہ اسلام کے مطابق ہے یا نہیں۔ دینی اسلامی بینک، میزبان بینک وغیرہ



شرعی تصدیق

دینی اسلامک پرسنل فائننس

دینی اسلامی بینک پاکستان افراد کو ان کی نجی ضروریات پوری کرنے کیلئے خرید و فروخت کی بنیاد پر پرسنل فائننس کی سہولت پیش کر رہا ہے۔ اس کا طریقہ کاریہ ہے:

- بینک پرسنل فائننس کسٹمر کی درخواست کا جائزہ لینے کے بعد، کسی پلار سے نقد کی بنیاد پر مخصوص سامان (مثلاً کپاس) خریدے گا۔
 - سامان کی تعیین کی جائے گی (یعنی محل وقوع اور گودام کی تفصیلات کو واضح کیا جائے گا)۔
 - بینک سامان کی ملکیت اور قبضہ حاصل کرنے کے بعد یہ سامان پرسنل فائننس کسٹمر کو ادھار پر فروخت کر دے گا۔
 - کسٹمر کو سامان کا قبضہ ڈیلیوری آرڈر کے ذریعے دیا جائے گا۔
 - جاری کردہ ڈیلیوری آرڈر کے ذریعے کسٹمر کو مکمل حق حاصل ہوگا کہ وہ سامان اپنے قبضے میں لے لے یا کسی دوسرے خریدار کو فروخت کر کے نقد رقم حاصل کر لے۔
 - پروڈکٹ کے شرعی تقاضوں کی تکمیل ہر مرحلہ میں یقینی بنانے کے لئے خصوصی شریعہ کنزولز شامل کیے گئے ہیں، لہذا سامان کا سپلائی کے پاس (بلا واسطہ یا بالواسطہ طور پر) واپس لوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اس بات کی مسلسل کڑی نگرانی بھی کی جائے گی۔
- ہم (شریعی بورڈ) نے پروڈکٹ کی ساخت میں اس کی تمام دستاویزات کا جائزہ لیا ہے اور تصدیق کرتے ہیں کہ یہ (پروڈکٹ) شرعی اصولوں کے مطابق ہے۔

میاں محمد نذیر

ممبر شریعہ بورڈ

ڈاکٹر حسین حامد حسان

چیئر مین شریعہ بورڈ

مفتی محمد حسان کلیم

ہیڈ آف شریعہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون ملہم الصواب

سوال میں مذکور بینکوں سے کاروباری لین دین کرنے سے متعلق ہمارا اصولی موقف یہ ہے کہ جو بینک مستند علماء کرام کی سرپرستی و نگرانی میں شرعی اصولوں کے مطابق سود اور جوئے سے پاک مالی معاملات کر رہا ہو۔ اور اس کے شرعی مشیر (جو مستند عالم دین ہوں) اس بینک کے مالی معاملات کی شرعی حیثیت سے مطمئن ہوں اور آپ کو بھی ان عالم دین پر اطمینان ہو تو اس کے ساتھ لین دین کرنا، اور اس میں رقوم لگا کر نفع وصول کرنا فی نفسہ جائز ہے۔ نیز ایسے غیر سودی بینک سے گاڑی یا مکان وغیرہ کا معاملہ کرنا بھی فی نفسہ جائز ہے۔ لیکن سوال میں آپ نے جو ذاتی قرض لینے کا ذکر فرمایا یہ ہمیں سمجھ نہیں آیا؛ کیونکہ غیر سودی بینک قرض دیکر نفع نہیں لے سکتا، کیونکہ قرض پر نفع تو سود ہے۔ تاہم لین دین کرنے والے کے لئے بہتر ہے کہ وہ جس بینک سے معاملہ کر رہا ہے اس کے شرعی مشیروں سے رابطہ میں رہے تاکہ شرعی صورت حال معلوم ہوتی رہے۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

(سید)

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۹ قمری

۷ / اکتوبر / 2017 / سنہ



الجواب صحیح
احقر شاہ محمد تفضل علی

مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۹ قمری

۷ / اکتوبر / 2017 / سنہ

